26816 ـ بیت الخلاء میں انسان جنوں کی آنکھوں سے کیسے چھپ سکتا ہے ؟

سوال

جب ہم میں کوئی شخص لیٹرین میں قضائے حاجت کر رہا ہو تو کیا وہ اکیلا ہوتا ہے ؟
اور کیا یہ ممکن ہے کہ اس کے ساتھ لیٹرین میں جن ہو، اگر جواب اثبات میں ہو تو وہ کونسے اعمال ہیں جن پر عمل کیا جائے تا کہ ہماری عزت و حشمت مخدوش نہ ہو سکے ؟

پسندیدہ جواب

الحمد للہ.

یہ تو معلوم ہے کہ جن انسان کو دیکھتے ہیں لیکن انسان جن کو نہیں دیکھ سکتا.

اللہ سبحانہ وتعالی کا فرمان ہے:

یقینا وہ اور اس کا قبیلہ اور لاؤ لشکر تمہیں ایسے طور پر دیکھتا ہے جہاں سے تم انہیں نہیں دیکھ سکتے (الاعراف 27).

اور جب شیاطین خبیث اور گندے ہیں تو وہ گندی اور خبیث جگہ سے مانوس ہوتے اور وہاں رہتے ہیں.

اللہ تعالی کا فرمان ہے:

خبیث عورتیں خبیث مردوں کے لیے، اور خبیث مرد خبیث عورتوں کے لیے ہیں ... .. الآیۃ النور (26).

اسی لیے شیاطین ان جگہوں پر حاضر اور موجود ہوتے ہیں جہاں انسان قضائے حاجت کرتا ہے، اور وہ اسے نقصان اور ضرر پہنچانے کی کوشش کرتے ہیں.

اسی لیے رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمیں بچاؤ کے لیے قضائے حاجت کے لیے بیت الخلاء میں داخل ہونے کا طریقہ اور دعاء سکھائی ہے تا کہ ہمیں اللہ تعالی شیطانوں کے شر سے محفوظ رکھے، لہذا مسلمان شخص کو بیت الخلاء میں داخل ہونے سے قبل درج ذیل دعاء پڑھنی چاہیے:

" بسم الله، اللهم إني أعوذ بك من الخبث و الخبائث "

الله تعالی کے نام سے، اے اللہ میں خبیثوں اور خبیثنیوں سے تیری پناہ میں آتا ہوں.

امام ترمذی رحمہ اللہ نے علی بن ابی طالب رضی اللہ تعالی عنہ سے بیان روایت کیا ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

" جنوں کی آنکھوں اور بنوآدم کے ستر اور شرمگاہ کے درمیان پردہ اور آڑ یہ ہے کہ جب تم میں سے کوئی شخص بیت الخلاء میں داخل ہو تو بسم اللہ کہے "

سنن ترمذی حدیث نمبر (606) علامہ البانی رحمہ اللہ نے صحیح ترمذی حدیث نمبر (496) میں اسے صحیح قرار دیا ہے.

اور ابو داود اور ابن ماجہ رحمہما اللہ نے روایت کیا ہے کہ: نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

" ان قضائے حاجت والی جگہوں میں جن حاضر ہوتے ہیں، اس لیے تم میں سے جب کوئی بیت الخلاء میں داخل ہو تو وہ کلمات کہے:

" اللهم إني أعوذبك من الخبث و الخبائث "

اے اللہ میں خبیثوں اور خبیثنیوں کے شر سے تیری پناہ میں آتا ہوں.

سنن ابو داود حدیث نمبر (6) سنن ابن ماجہ حدیث نمبر (296) علامہ البانی رحمہ اللہ نے صحیح ابن ماجہ حدیث نمبر (241) میں اسے صحیح قرار دیا ہے.

" الحشوش " وہ جگہیں جہاں قضائے حاجت کی جاتی ہے، اور ان میں لیٹرینیں بھی شامل ہوتی.

" محتضرة " یعنی شیطان اور جن انسانوں کو تکلیف اور اذیت دینے کے لیے آتے ہیں.

" الخبث " یعنی شر.

" الخبائث " اس سے خبیث نفس مراد ہیں جو کہ شیطانوں میں مذکر اور مؤنث دونوں شامل ہوتے ہیں، تو اس طرح شر اور شریر شیطانوں سے پناہ طلب کی جاتی ہے. اھـ ماخوذ از عون المعبود.

جب مسلمان شخص بیت الخلاء جانے سے قبل یہ دعا پڑھےگا تو اللہ تعالی اسے شیطانوں کے شر سے محفوظ رکھےگا.

شیخ ابن عثیمین رحمہ اللہ کہتے ہیں:

بسم اللہ پڑھنے کا فائدہ یہ ہے کہ یہ آڑ اور پردہ ہے.

اور اس استعاذہ یعنی پناہ والی دعا کا فائدہ یہ ہے کہ:

خبیث جنوں کے شر سے اللہ عزوجل کی طرف التجاء ہے اور اس کی پناہ میں آنا ہے، کیونکہ یہ جگہ گندی اور خبیث ہے، اور خبیث اور گندی جگہ گندے اور خبیث جنوں کا ٹھکانہ ہے، تو اس مناسبت سے جب کوئی شخص بیت الخلاء داخل ہونے لگے تو وہ یہ کلمات کہے:

" أعوذ بالله من الخبث و الخبائث "

تا کہ اسے شر نہ پہنچے، اور نہ ہی خبائث یعنی شریر نفوس کی طرف سے کوئی اذیت پہنچے. اھـ

دیکھیں: الشرح الممتع (1 / 83).

واللہ اعلم .